سوال نمبر 1

عقیدہ توحید کی تعریف کریں؟ اور اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

ع یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
جواب: ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

1- عقیدہ توحید

عقیدہ توحید انسان پر اللہ کا احسان ہے۔ جس طرح تمام عقائد اسلام کی جان ہے۔ اسی طرح عقیدہ توحید تمام عقائد کی جان ہے۔ اور یہ تمام عقائد کا نقطہ کمال ہے۔ اس کے مطابق اللہ ایک ہے۔ واحد ہے۔ رازق ہے۔ خالق ہے۔ ازلی ہے۔ ابدی ہے۔ اور اس کا کوئی معبود نہیں۔ عقیدہ توحید پر ایمان لائے بغیر اور کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر یقین رکھے بغیر کوئی بھی شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔ اللہ پر یقین ضروری ہے۔ اور یکتا ماننا کسی کو

Scanned with CamScanner

اس کا شریک نہ ٹھہرانا انبیاء کے بعد علماء کی ذمہ داری ہے اس کی تبلیغ کریں اور ساتھ ہی امت مسلمہ کا فرض ہے

2۔ توحید کے لفظی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

2.1۔ توحید کے لفظی معنی

توحید کے لفظی معنی ہے ایک ماننا، ایک ٹھہرانا، یکتا جاننا

2.2 توحید کے اصطلاحی معنی

توحید کے اصطلاحی معنی ہے اللہ کو ایک ماننا، کسی کو اللہ کا معبود نہ ٹھہرانا وہ واحد ہے۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں

3۔ امام اعظم کے بقول

اللہ ایک ہے۔ وہ لاشریک ہے اس کا کوئی معبود نہیں وہ واحد وہ یکتا ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے

4۔ عقیدہ توحید کے انسان کی زندگی پر اثرات مرتب کرتا ہے

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات مرتب کرتا ہے

4.1 عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

رسول ﷺ نے عقیدہ توحید کی تبلیغ اس طرح سے کی کہ اس میں کسی قسم کے شک و شبے کی گنجائش نہ رہی اور وہ لوگ موحد اور کھول سمجھے جانے لگے۔ اٹھتے بیٹھتے اللہ کا نام لینے لگے ہر وقت اس کی یاد میں سرشار رہتے لیکن اس میں انہوں نے جنگلوں کا رخ نہیں کیا اور نہ ہی سرشار رہنے کو مقدس قرار دیا بلکہ انہوں نے اپنے ہر کام خواہ الفرض کو حکم خداوندی سمجھ کر پورا کیا اور دنیا کے کاموں میں مصروف رہے

دل کا رشتہ جوڑے رکھا

لیس کمثلہ شیء

اور کوئی شے اس کی مثل نہیں

4.2 عقیدہ توحید کے اثرات

انفرادی زندگی پر اثرات

- آزادی و حریت
- محبت الٰہی
- عجز و انکساری
- عزت نفس
- وسعت نظر
- غلط توقعات کا ابطال
- تقویٰ و پرہیز
- صبر و استقامت
- اطمینان قلب

4.2 عقیدہ توحید آزادی و حریت کا پیکر ہے

عقیدہ توحید انسان میں آزادی و حریت پیدا کرتا ہے جب تک وہ توحید سے آشنا نہیں ہوتا وہ ہر چیز سے ڈرتا ہے جو اس

کی اطاعت کرنے سے بنائی گئی ہے۔ اور جو جس اس کی تابعداری کرتے ہیں جو اس کی تابعداری کرتا ہے۔

لَا خَوْفٌ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اور نہ وہ خوف کھاتے ہیں اور نہ انہیں کوئی ڈر ہے (القرآن)

4.3 وسعت نظری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

عقیدہ توحید انسان کو وسعت نظری بخشتی ہے۔ اور کائنات کو خداوند کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس کی دشمنی اللہ کے لیے اور دوستی بھی اللہ کے لیے ہیں۔ اس طرح وہ وسعت نظر ہو جاتا ہے۔

نہ تو زمین کے لیے ہیں نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

4.6 محبت الٰہی توحید کا عملی اثر

عقیدہ توحید جب انسان میں مخلوق سے محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے وہاں پر محبت الٰہی کا جذبہ بھی سر چڑھ کر بولتا ہے۔ اور انسان خدا کی خدمت سے غافل نہیں رہتا ہے

اور تجارت و خرید و فروخت ان کو خدا کی یاد سے غافل نہیں کرتی (ارشادِ باری تعالیٰ)

4.6 عزتِ نفس کا جذبہ توحید سے ملتی ہے

عزتِ نفس عقیدہ توحید سے پیدا ہوتا۔ جب انسان کو یہ یقین ہو جائے کہ خالق و مالک اللہ ہے۔ تو وہ کسی بشر سے بھی نہیں ڈرتا۔

"ایمان والے ہر حال میں اللہ سے محبت کرتے ہیں" (القرآن)

Scanned with CamScanner

نمبر

۴۶۔ عقیدہ توحید اور انکساری پیدا کرتا ہے

عقیدہ توحید سے انسان میں خودداری اور انکساری کے جذبے ہم آہنگ ہوتے ہیں اور غرور و تکبر ختم ہو جاتا ہے اس کو پتا ہے یہ کائنات اللہ کی ہے اور وہ اس سے باہر نہیں جا سکتا ہے اس میں علم اور عشق کے ساتھ عقلی دعا کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے

اور ایمان لانے کے بعد نیک اعمال کرنے والے ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ (القرآن ۱۰)

۴۷۔ غلط توقعات کا اسقاط

یہ انسان فطرت کا تقاضا ہے اس کو عبادت کی ضرورت ہے مثلاً

وہ غلط چیزوں کو معبود بنالیتا ہے
اپنے نفس کی پوجا شروع کر دیتا ہے

کیا تم نے اس شخص کو نہیں
دیکھا جس نے نفس کو معبود
بنالیا (القرآن)

4.8 ۔ تقویٰ اور پرہیزگاری

عقیدہ توحید برائی سے روکتا
اور نیکی کی طرف راغب کرتا ہے

اور اگر وہ شرک کرتے انبیاء تو
ان کے اعمال ضائع ہو جاتے (القرآن)

4.9 عقیدہ توحید سے اطمینان
قلب پیدا ہوتا ہے

عقیدہ توحید اطمینان قلب
دیتا ہے پڑھائی جاتی الفقسال البر السان

ہی سوچتا ہے کہ اس پہلا خدا کی
محفلت ہوگی۔

4.10. صبر و استقامت کا جذبہ

صبر و استقامت کا جذبہ پیدا
کرتا ہے اور انسان مشکل حالات
میں صبر سے برداشت کر لیتا ہے

5- عقیدہ توحید کی اہمیت

عقیدہ توحید نیکی کی طرف راغب
کرنا اور برائی سے روکتا ہے اور اخلاق
کا پیکر ہے

5.1 حضرت عمر سے روایت ہے

آپ سے کسی نے پوچھا ایمان کیا
تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ پر یقین
اور کسی کو معبود نہ ماننا شرک نہ
کرنا اچھی بری تقدیر پر یقین آسمانی

Scanned with CamScanner

کتابوں پر یقین

6. توحید کی فضیلت

توحید کی فضیلت کا اندازہ اس
روایت سے لگایا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص زمین کے برابر اور
سمندر کی جھاگ جتنے بھی گناہ لائے اور
ان میں شرک شامل نہ ہو تو وہ میں
بخش دوں گا۔ (روایت حضرت انس)

7. توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

توحید کے اجتماعی زندگی پر درج
ذیل اثرات ہیں

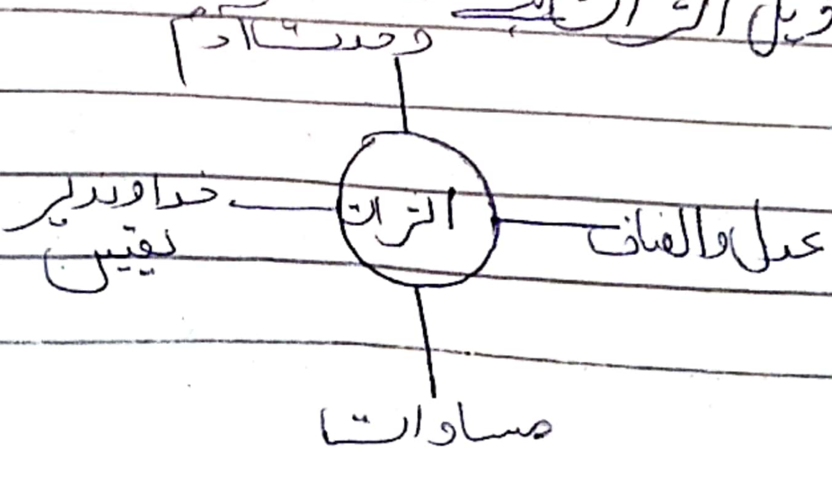

Scanned with CamScanner

8- عقیدہ توحید کا اندازہ قرآنی آیات سے

درج ذیل آیات سے قرآن سے توحید کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے

1- ہم ان کو نشانیاں دکھائے گے ان کی ذات میں اور آفاق میں (القرآن)

2- اور ان کے مویشیوں میں بھی ان کے لیے نشانیاں ہیں جو کہ ان کے پیٹ میں سے گوبر اور خون سے دودھ کا نکلنا جو کہ ان کے لیے خوشگوار ہے (القرآن)

3- ہم نے ان کو پیدا کیا ہے ایک اچھلنے والے سے جو

کہ پیٹ اور صلب کے درمیان سے
نکلتا ہے
(القرآن)

9۔ حاصلِ بحث

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ آج کے دور میں تمام انسان کی نسلیں جدا جدا ہیں عقائد مختلف ہیں ان کے معبود بھی الگ ہیں کوئی ایسی چیز نہیں جو ان کو متحد کر سکے سوائے عقیدہ توحید کے اگر وہ خدا کو واحد ماننے اور سب آدم کے گھرانے کے فرد ماننے تو سب مسائل کا حل ممکن ہے ورنہ ہر رنگ عقائد حل کی بجائے مسائل میں اضافہ کرتے ہیں

شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے

Scanned with CamScanner